

LESSON 197 CHAPTER 20.

آیت ۲ یا = تیا پتا حاصل یا یہ میں کہ لوگ صرف ایمان لانے پر مجرور اور آنے والے حاویں اور آنے والے حاویں میں ایمان کا ایمان! تو کیوں صرف بیسے آنے والے حاویں ہیں؟

جواب: تاکہ کھر سے ہموڑے کی تمیز حفظ جائے۔ حق اور باطل کا فرق پر چل جائے ایمان والوں کا ایمان اور مخفیوت حفظ جاتا ہے۔ اسی سے کیا یہ چل رہا ہے کہ ایمان کے ساتھ آنے والے حاویں سے استفادہ رکھنی ہے۔ ایمان ہے ایسی قیمتی چیز ہے جس سے فتنہ مارنے والے انسان ہموڑا ہے اور ان تعلیٰ جنت عالم برنا چاہیے ہوں آنے والے حاویں کا دل مرتا کہ ہے اور ہموڑے الگ ہو جائیں۔

آیت ۵: بِاللّٰهِ مُلْكُ الْعَالَمِينَ رَبِّ الْفَلَقِ مَنْ يُرِيكُ مِنْ لِيَنَا أَجَابَ إِلَيْهِ بِإِيمَانٍ

جواب: غور و فکر کے لیے اللہ نے سامنے جواب دینا ہے۔ اور اللہ اپنے کھلے اور جھپٹے کام سے باخبر ہے وہ اپنا یہ محمل برئے ذر تابے کے قبل ہو کاہے ہے۔ اور اسکا نعمتی بڑھتا ہے۔

آیت ۶: إِنَّمَا تَنْهَىٰ عَنِ الْمُحْنَّىٰ فَإِنَّمَا فَانَّهَىٰ عَنِ الْمُنْكَرِ فَمَنْ يُنْهَىٰ فَأُولَئِكَ هُوَ الظَّالِمُونَ

جواب: خود انسان کا اپنا فائدہ ہے۔ حق کی سریلندی میں فود کا فائدہ ہے دنیا میں بخلاف ملتی ہے اور آنے والے میں فتنے کے خارج۔

محمل: جہد ہے اسی و شش آنکھی ہے جس میں الشملہ بھی ہو ایسا اس سے گھراہن لیں اور اس پر اولاد کا شکردار برنا چاہیے۔

آیت ۷: إِنَّمَا تَنْهَىٰ عَنِ الْمُنْكَرِ مَعْلَمًا لِمَرْادِهِ فَمَنْ يُنْهَىٰ فَأُولَئِكَ هُوَ الظَّالِمُونَ

جواب: اپنے اور رسول فیصل کے طبق میں برداشت اور بھٹک جانا۔ اور اللہ کوئی کرنے نہیں دوڑ کر دیں؟

جواب: ایمان لائی بی پھیلی گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو سارا مطلب یہ کہ یہ مرتبت بولہ ملے گا کہ **Best** عبادت کے لامعہ کا ثواب ملے گا۔

آیت ۸: آیت ایمان والے کا سب سے بڑا جہاد اسکے گھروں کے ہوتے ہیں۔ سب سے بڑے والوں کے ساتھ نیک لوگ کا کلم دیا اور کئی بات سے روکا گیا؟ اسی شر کی بات۔

جواب: خالق کے معاملے میں مخلوق کی بات یعنی ماننی چاہیے وہ سب بارپ ہوں۔